سوال

(735) ٹریفک کے اشاروں کی خلاف ورزی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اسلام میں اس کے بارے میں کیا حکم ہے جو ٹریفک روکز کی خلاف ورزی کرتا ہے مثلا سرخ اشارے کے وقت اشارہ توڑ کر نکل جاتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ وہ حکومت کے نافذ کردہ ٹریفک رولز کی خلاف ورزی کرے کیونکہ اس میں اس کی ذات کے لیے اور دوسروں کے لیے عظیم خطرات پنہاں ہیں ۔ حکومت نے یہ قوانین مصلحت عامہ کے لیے مسلمانوں کو نقصان سے بچانے کے لیے نافذ کیے ہیں ۔

چنانچہ کسی بھی شخص کے لیے ان قوانین کی خلاف ورزی جائز نہیں ۔ حکام کو چاہیے کہ وہ ایسے لوگوں کو مناسب سزائیں دیں ،تاکہ انہیں اور دوسرے سب لوگوں کو عبرت ہو ۔ اللہ تعالی سلطان کے ذریعے ایسی برائیوں کا سدباب کر دیتا ہے جن کا ازالہ قرآن کے ذریعے نہیں ہوسکتا ۔ یہ لوگ صرف حکومتی گرفت کے خوف سے جرائم سے رکے رہتے ہیں ۔ اور یہ چیز اکثر لوگوں میں ایمان کی قلت یا اس کی عدم موجودگی کے باعث ہوتی ہے ۔ جسا کہ ارشاد باری تعالی ہے :

وَمَآ أَكْثَرُ ٱلنَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٣﴾... سورة يوسف

''آپ کتنا ہی چاہیں مگر لوگوں کی اکثریت ایمان دار نہ ہوگی ۔''

ہم اللہ تعالی سے سب کے لیے توفیق کے طلب گار ہیں ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص557

محدث فتویٰ